Fashion Qawareer

Bringing Muslim Women Entrepreneurs Together

Why Qawareer Fashion?
Qawareer meaning **Crystal**,

...named thus by
Prophet **Muhammad** (peace be upon him)
to symbolize women for **purity** and **delicacy**
with **beauty** and **elegance**.



Why Dress Designing?
Man does not tell me to dress this way.
Its law from Allah that I obey
Oppressed is something I am truly not
For liberation is what I have got
For Allah himself gave us liberty.

OBJECTIVES:

- Modest and decent fashion designing.
- Export of traditional items and handicrafts amongst member countries.
- Create a network amongst Muslim Women Entrepreneurs and promote healthy competition and business relations.
- Emphasize and practice better working environment and job creations for women Entrepreneurs.





A Project of
International Muslim Women Union (IMWU Pakistan)

qawareerpk@yahoo.com

قوارير فیشن

فیشن اور روایت ساتھ ساتھ



قوارير فيشن كيا ہے؟
قوارير كے معنى ہيں كانچ كى طرح شفاف اور كرسٹل
قوارير يعنى كانچ كى طرح نازك اور كرسٹل جيسى چمك دمك ركھنے والى خواتين
يہ نام خود نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك مرتبہ ازواج مطہرات كو ديا تھا
جس كى وجہ يہ تھى كہ جس طرح كانچ كے برتن كو بہت احتياط سے استعمال كيا جاتا ہے
اسى طرح عورت كو بھى نازك آبگينہ سمجھ كر اس كے ساتھ برتاؤ كرنا چاہيے
اسلام نے عورت كو جو مقام و مرتبہ عطا كيا ہے اس كى مثال دنيا كے كسى اور مذہب ميں نہيں ملتى
عورت كى عزت و تكريم كا جو درس نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ديا ہے
اسى كى بدولت آج مسلم خواتين ہر ميدان ميں مرد كے شانہ بشانہ كام كر رہى ہيں
اسى كى بدولت آج مسلم خواتين ہر ميدان ميں مرد كے شانہ بشانہ كام كر رہى ہيں



قوارير اپنى ذات ميں خوبصورتى اور زيبائش كى علامت ہے
اسى طرح آپ كے قوارير فيشن كے تيار كردہ ملبوسات بھى آپ كى شخصيت كو
چار چاند لگا ديتے ہيں

مستقبل كے منصوبے اور اہداف

- مسلم خواتين كے تہذيب اور شائستگى كے مطابق ملبوسات كى تيارى
- روايتى دستكارى كى برآمد
- خواتين كى ترقى كے ليے صحت مند مقابلہ اور كاروبارى تعلقات كا فروغ
- خواتين كے ليے روزگار كے بہتر مواقع اور كام كا بہتر ماحول پيدا كرنا





پراجیکٹ
انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین IMWU پاکستان

qawareerpk@yahoo.com

A Project of
International Muslim Women Union (IMWU Pakistan)
8-C Mansoorah, Lahore. Tel: 042-5419520 Fax: 042-5432194 qawareerpk@yahoo.com



محترمہ عائشہ منور



ڈاکٹر کوثر فردوس



ڈاکٹر رخسانہ جبین



محترمہ دردانہ صدیقی

جماعت اسلامی حلقہ خواتین کی پارلیمانی جدوجہد کے پانچ سال

2002ء میں جماعت اسلامی کی 16 خواتین سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی نمائندگی کے لئے منتخب ہوئیں۔ ان خواتین نے پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیئے اور ثابت کیا کہ دین سے تعلق رکھنے والے لوگ دنیا کے معاملات کا بہتر فہم اور ان سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔



قوار یر حجاب سنٹر کا افتتاح 2008ء میں قاضی حسین احمدؒ نے کیا اور اس میں مختلف مما لک کے حجاب رکھے گئے۔
لاہور ویمن چیمبر آف کامرس کی صدر ڈاکٹر شہلا اکرم نے اس میں خصوصی دلچسپی لی۔ اور اس کا بروشر ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی کے ساتھ بنایا۔














قاضی صاحب اپنے اہل خانہ کے ہمراہ حجاب خریدتے ہوئے






"پاکیزگی اور آزادی کی توانا علامت"
عالمی یوم حجاب
4 ستمبر
حجاب
"میرا وقار میرا افتخار"
ڈاکٹر سمیرا راحیل قاضی
Hijab Is Our Right
HIJAB IS MY RIGHT AND PRID


Hijab
Keeps me safe
حجاب! میرا تحفظ
Hijab
is my Identity
I am a Women!
Hijab is my Identity,
Pride and Security
Hijabi by Choice!
Hijab
A Commandment
of Allah!
Hijab
My Choice,
Right, Life!
Hijab is an
expression of
my Faith!
HIJAB! Protecting
Women! The most
precious of all
creations
A woman modestly dressed
is like a 'PEARL' in it's shell.
Hijab is my
Right & Pride!
Hijab declares:
I love Allah!
حجاب! میرا اختیار
حجاب! اطاعت رسولؐ
حجاب! حکم الٰہی
حجاب! میرا انتخاب

مری انٹرنیشنل یوتھ کیمپ

20 جولائی 2011ء




LEADERSHIP CAMP
July 2-7, 2012
Pearl Continental Hotel, Bhurban, Murree
Freals
Hijab


INTERNATIONAL YOUTH
LEADERSHIP CAMP








Pearl Continental Hotel, Bhurban, Murree

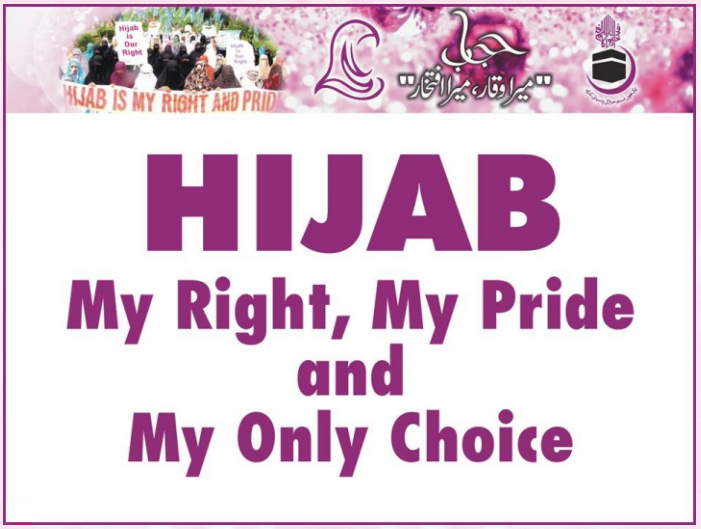



لاہور: جماعت اسلامی لاہور کے زیر اہتمام عالمی یوم حجاب کے سلسلہ میں منصورہ ملتان روڈ پر حجاب ریلی کی قیادت بیگم قاضی حسین احمد، عافیہ سرور سعیہ راحیل قاضی، ربیعہ طارق و دیگر خواتین کر رہی ہیں۔



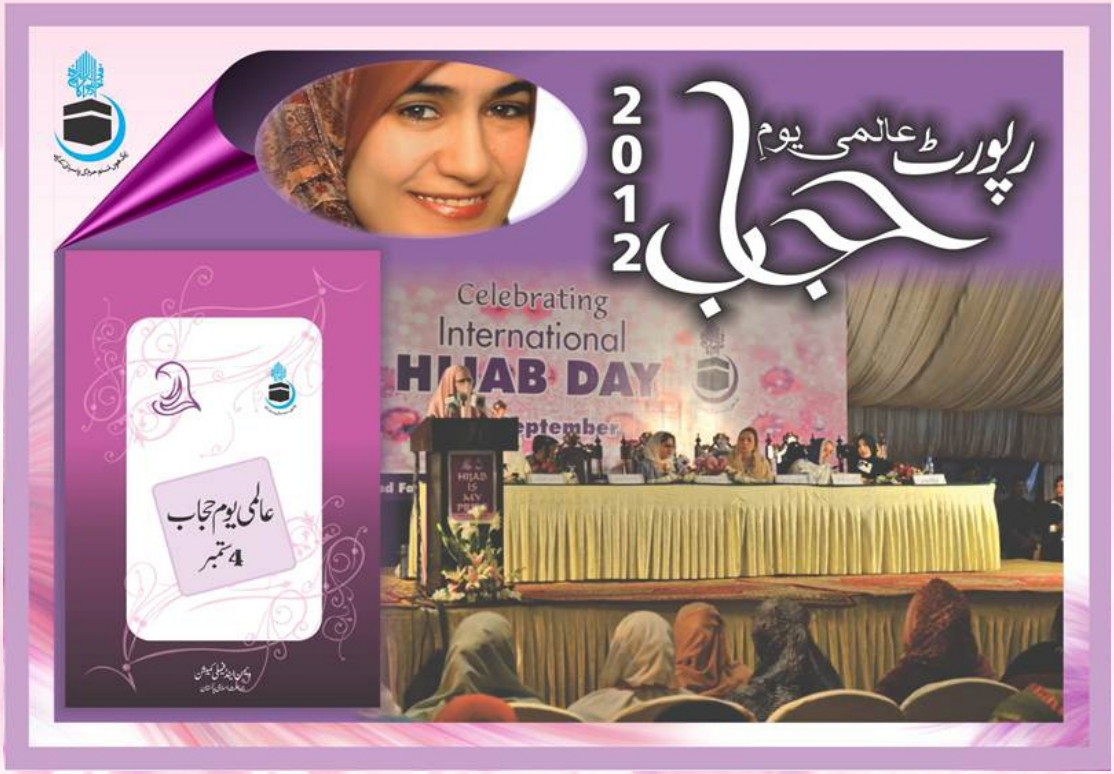
رپورٹ عالمی یوم حجاب 2012
Celebrating International HIJAB DAY
عالمی یوم حجاب
4 ستمبر



عالمی یومِ حجاب پر 9 سی ڈیز کا سیٹ

☆ تعارف ویمن اینڈ فیملی کمیشن (ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، صدر ویمن اینڈ فیملی کمیشن)

☆ عالمی یوم حجاب۔۔ افتتاح قواریر (قاضی حسین احمد، سابق امیر جماعتِ اسلامی)

☆ عالمی یومِ حجاب۔۔تقریب P.C لاہور (ڈاکٹر رخسانہ جبیں، سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی)

☆ عالمی یومِ حجاب (سینیٹر ریٹائرڈ کیپٹن ڈاکٹر کوثر فردوس، انصار عباسی)

☆ عالمی یومِ حجاب۔۔ دستاویزی فلم (عطیہ نثار، نائب صدر ویمن اینڈ فیملی کمیشن)

☆ حجاب Swot Analysis (ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، صدر ویمن اینڈ فیملی کمیشن)

☆ تقریب عالمی یوم حجاب 2012ء

☆ حجاب میری پہچان (عائشہ عثمان، معاون ویمن اینڈ فیملی کمیشن)

☆ تعارف قواریر حجاب سنٹر (ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، صدر ویمن اینڈ فیملی کمیشن)






Celebrating
International
HIJAB DAY
4th Septemb










حجاب
"آزادی اور پاکیزگی کی توانا علامت"


4 ستمبر
عالمی یوم
حجاب
"پاکیزگی اور آزادی کی توانا علامت"
(IMWU)


Celebrating
International
HIJAB DAY
4th September
PC Lahore
IMWU
International Muslim Women Union


حجاب
"میرا وقار، میرا افتخار"
Hijab is Our Right
HIJAB IS MY RIGHT AND PRID
4th Sep. International Hijab da
ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی


حجاب! میرا انتخاب
4 ستمبر
عالمی یومِ حجاب
جماعتِ اسلامی


HIJAB IS MY RIGHT AND PRIDE
حجاب
"میرا وقار، میرا افتخار"
HIJAB
WHICH ONE WILL YOU CHOOSE?
Women & Family Commission Jamaat-e-Islami Pakistan
حجاب
آپ کونسا منتخب کروگے؟


4th Sep
International
HIJAB DAY
Hijab My Right and Pride
International Muslim Women Union














SOCIAL MEDIA

4th Sep
International
Hijab
Day

Hijab is My Right
My Choice and My Pride

Dr. Samia Raheel Qazi
Foreign Affairs Jamaat-i-islami



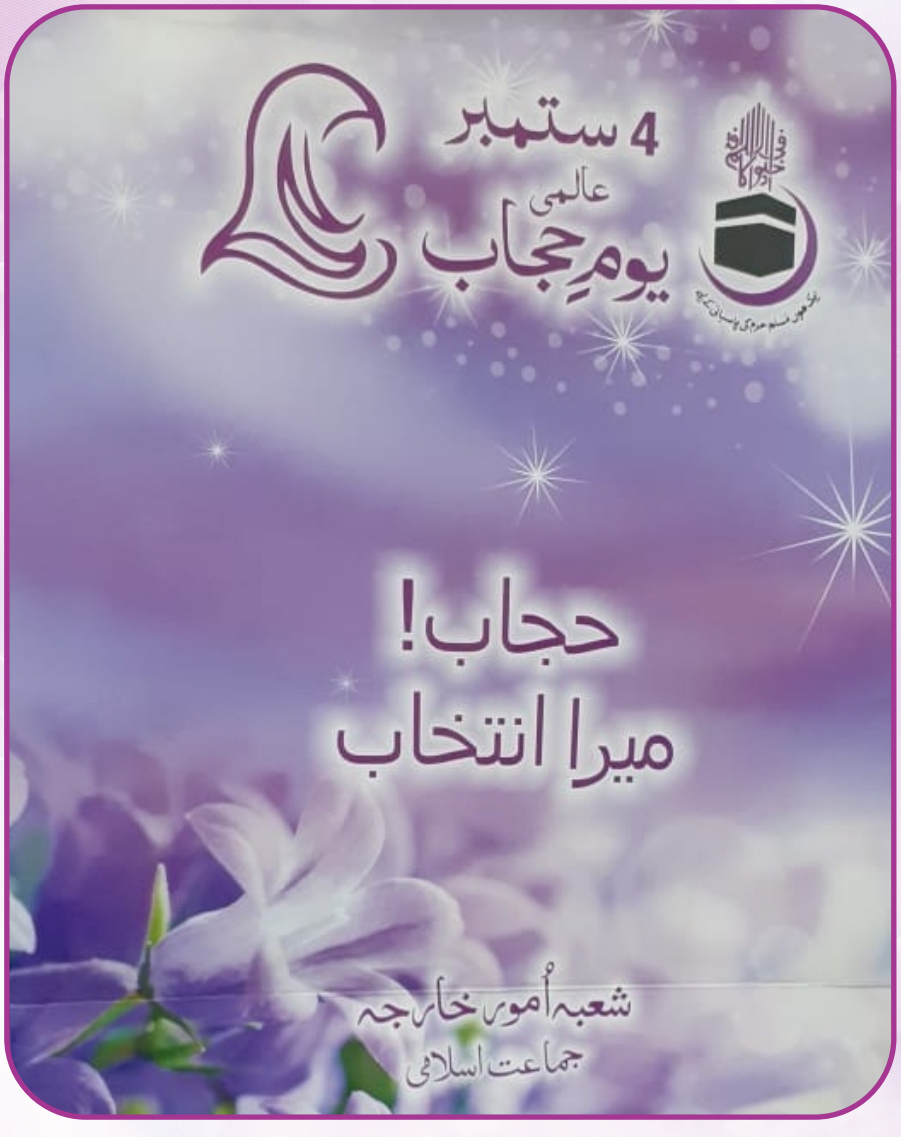
4 ستمبر
عالمی
یومِ حجاب
حجاب!
میرا انتخاب
شعبہ اُمورِ خارجہ
جماعت اسلامی






حجاب
یک مبارزه است
حجاب، پرچم مبارزه با تهاجم فرهنگی است.
Hijab is a struggle

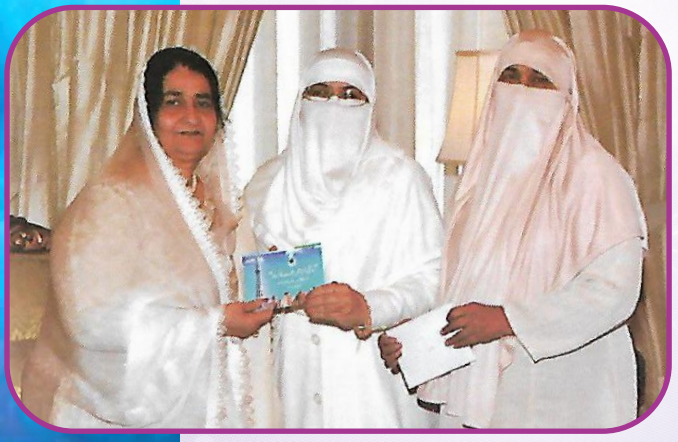



حجاب گالا



Different Stalls in Hijab Gala

@/JAMAATWOMEN JAMAATWOMEN.ORG












IT MAY HURT
TO LET GO,
BUT SOMETIMES
IT
HURTS
MORE
TO
HOLD ON.








لیڈر






حجاب!
امن اور تحفظ
کی علامت
4 ستمبر
عالمی
یومِ حجاب
انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین
IMWU


Hijab
My Right
My Choice
My Pride
4th Sep
International
Hijab
Day
International Muslim Women Union
(IMWU)



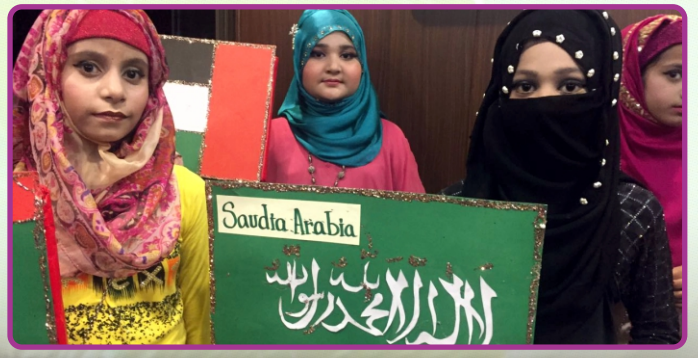
Saudia Arabia


Hijab
My Right
My Choice
My Pride
4th Sep
International
Hijab
Day
International Muslim Women Union
(IMWU)
can't solve
problems
with Cupcakes
But
makes
ME
feel
better.
BAKERS
Cake pops
Rs.20
Cupcakes
Rs.190
cupcakes
love
Cakes
Rs.150




بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمی ومکرمی _____ السلام علیکم!

عالمی یوم حجاب کی مناسبت سے انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین کے زیر اہتمام ایک خصوصی

حجاب گالا

منعقد کیا جارہا ہے۔

آپ کی شرکت ہمارے لیے باعث افتخار ہوگی

پروگرام انشاءاللہ

- بتاریخ: 25 ستمبر 2017
- بروز: پیر
- بوقت: 2:00 بجے تا 8:30 بجے
- بمقام: PC شاہی خیمہ لاہور
- عشائیہ: 8:30 بجے

متمنی شرکت:

ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی

صدر

انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین (IMWU)






4 ستمبر
عالمی
یومِ حجاب
حجاب!
امن اور تحفظ
کی علامت
انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین
IMWU


4th Sep
International
Hijab
Day
Greetings
Hijab
My Right
My Choice
My Pride
Jamaat-e-Islami
Greetings

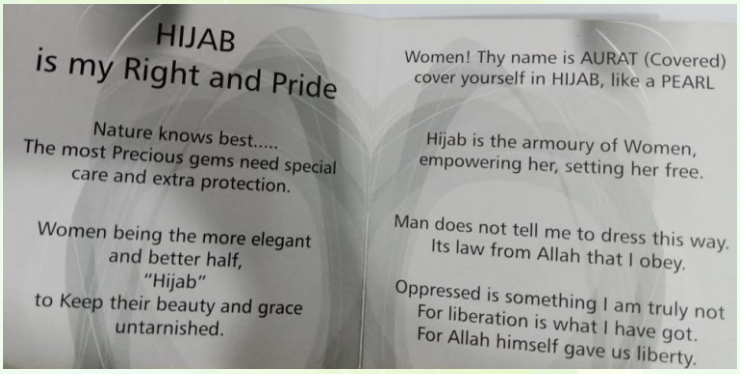
HIJAB
is my Right and Pride
Nature knows best.....
The most Precious gems need special care and extra protection.
Women being the more elegant and better half,
"Hijab"
to Keep their beauty and grace untarnished.
Women! Thy name is AURAT (Covered)
cover yourself in HIJAB, like a PEARL
Hijab is the armoury of Women, empowering her, setting her free.
Man does not tell me to dress this way.
Its law from Allah that I obey.
Oppressed is something I am truly not
For liberation is what I have got.
For Allah himself gave us liberty.

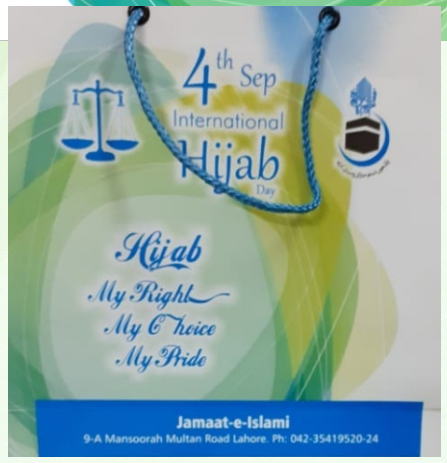
4th Sep
International
Hijab
Day
Hijab
My Right
My Choice
My Pride
Jamaat-e-Islami
9-A Mansoorah Multan Road Lahore. Ph: 042-35419520-24


Hijab
Jamaat-e-Islami


جماعت اسلامی




4th Sep
International
Hijab

حجاب... نقیبِ انقلاب

مسلم مُمالک کے نوّے فی صد سے زیادہ شہریوں نے عالمی سروے میں حجاب کے حق میں رائے دی

ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی



عثمانی سلطنت کے جاہ و جلال کا خُوب صُورت منظر آنکھوں کو تازگی بخش رہا تھا۔ ایک طرف ''نصر من اللہ و فتح قریب'' کے نعرے لگ رہے تھے، تو دوسری طرف، بہتر ہینڈ عثمانی دَور کے ترانے گا رہا تھا۔ گھوڑوں کی ٹاپوں اور توپوں کی گھن گرج میں ترک صدر، رجب طیّب اردوان اور اُن کی اہلیہ، ایمن اردوان اسٹیج کی طرف بڑھ رہے تھے۔ خاتونِ اوّل کا خُوب صُورت عثمانی طرز کا حجاب اور گاؤن سب کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ یہ طیّب اردوان کی تقریب حلف برداری تھی، جس میں پوری دنیا سے اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس تقریب میں ترک معاشرے کی یہ خُوب صُورت روایت بھی نظر آئی کہ حجاب میں ملبوس عورتیں بھی اپنے پورے افتخار کے ساتھ موجود تھیں، جیسا کہ دوسری خواتین۔ زیادہ عرصہ تو نہیں گزرا کہ ترکی میں اس کی ایک رُکن پارلیمان کو محض اس لیے ایوان سے نکال دیا گیا تھا اور پھر اُنھیں ترکی کی شہریت سے بھی محروم کر دیا گیا کہ وہ ایوان میں حجاب کے ساتھ داخل ہوئی تھیں۔ آج وہی ملک بدر ہونے والی خاتون، مروہ قواچی ملائیشیا میں ترکی کی سفیر ہیں اور اُن کی بہن، روضہ قواچی حکمران پارٹی میں انسانی حقوق کمیٹی کی سربراہ کے طور پر ذمے داریاں ادا کر رہی ہیں۔

ہم نے ترکی کے سابق نائب وزیرِ اعظم، ڈاکٹر نعمان قرطمش کی صاحب زادی کی شادی کی تقریب میں شرکت کی، تو وہاں بھی یہ دیکھ کر ترک معاشرے پر بہت ہی رشک آیا کہ کچھ عرصہ قبل تک جس اسلامی تہذیب کا تصور بھی محال تھا، اب وہاں کی خواتین اُسے اپنا رہی ہیں۔ وہاں کی سیکولر جمہوریت میں یورپ کا پورا کلچر سرایت کر گیا ہے اور ہمارے دانش وَر آج بھی اُنھیں سیکولرازم اور اُن کے مغربی کلچر کا طعنہ دیتے ہیں۔ شادی میں زیادہ تر حکومتی عُہدے دار اور امراء مدعو تھے۔ صدرِ مملکت، رجب طیّب اردوان اپنی اہلیہ کے ساتھ موجود تھے، مگر عورتوں کی اکثریت حجاب اور ساتر لباس میں تھیں۔ دُلہن اپنی سہیلیوں کے جُھرمٹ میں نمودار ہوئی، تو تمام لڑکیاں اور دُلہن حجابی وقار کا اعلیٰ نمونہ پیش کر رہی تھیں۔ حجاب کے اس بڑھتے ہوئے رجحان پر خوش گوار حیرت ہوئی۔ نیز، حکمران پارٹی کے دفتر جانا ہوا، تو وہاں عورتوں کے لیے نماز اور وضو کی الگ جگہ موجود تھی۔

امریکا کے مشہور تھنک ٹینک، Pew Research Centre (جس کی رپورٹس کو عمومی طور پر دنیا بھر میں اہمیت دی جاتی ہے) کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، سات مسلم اکثریتی مُمالک، پاکستان، مصر، سعودی عرب، عراق، لبنان اور تیونس میں کیے گئے ایک سروے میں پاکستان میں اٹھانوے فی صد افراد گھر سے باہر نکلتے وقت عورت کو پردے کی کسی نہ کسی صُورت میں دیکھنا چاہتے ہیں، جب کہ صرف دو فی صد افراد عورت کے ننگے سر باہر نکلنے کے حامی ہیں۔ نیز، پاکستان میں رہنے والوں کی ایک بڑی تعداد (بتیس فی صد) عورتوں کے لیے سعودی برقعہ، جس میں صرف آنکھیں نظر آتی ہیں، لے کر گھر سے نکلنے کی حامی ہے۔ اکتیس فی صد پاکستانیوں کی رائے میں عورت کو ایرانی طرز کی چادر، جس میں چہرے کا پردہ نہیں ہوتا، اوڑھ کر گھر سے نکلنا چاہیے۔ چوبیس فی صد پاکستانیوں کی رائے میں عورت کو کم از کم اسکارف تو ضرور پہن کر گھر سے باہر جانا چاہیے۔ آٹھ فی صد کی رائے میں عورت کو سر پر دوپٹا لے کر باہر نکلنا چاہیے، جب کہ دو فی صد کے خیال میں خواتین کو افغانی برقعہ پہننا چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف دو فی صد افراد عورتوں کے دوپٹے کے بغیر باہر نکلنے کے حامی ہیں، جب کہ سعودی عرب میں ایسے افراد کی تعداد تین فی صد، عراق میں چار فی صد، مصر میں چار فی صد، تیونس میں پندرہ فی صد، ترکی میں بتیس فی صد اور لبنان میں سب سے زیادہ 49 فی صد ہے۔ یاد رہے، لبنان میں تقریباً چالیس فی صد عیسائی رہتے ہیں، جب کہ وہاں مسلمان تقریباً 54 فی صد ہیں۔ اس سروے کے مطابق لبنان کے 51 فی صد لوگ، جب کہ باقی مسلمان مُمالک کی واضح اکثریت (پاکستان 98 فی صد، سعودی عرب 97 فی صد، ترکی 68 فی صد، عراق 97 فی صد، مصر 96 فی صد، تیونس 85 فی صد) پردے کی کسی نہ کسی حد کے ساتھ عورت کے باہر نکلنے کی حامی ہے۔ اس سروے نے مسلمانوں کی حجاب سے محبت کو آشکار کر دیا ہے، مگر مغربی میڈیا کے ساتھ، ہمارا میڈیا بھی اس رپورٹ کے مندرجات کو عوام کے سامنے لانے سے گریزاں رہا کہ حجاب کے اس ٹکڑے نے اربوں ڈالرز کی فیشن انڈسٹری کو ٹھوکر پر رکھا ہوا ہے۔ فیشن شوز، میک اپ انڈسٹری اور مغرب زدہ معاشرہ حجاب سے ایسے ڈرتا ہے، جیسے لوگ موت سے ڈرتے ہیں۔



عورت، اللہ تعالیٰ کے لُطف و جمال اور صفتِ تخلیق کی مظہر ہے۔ شیطان جب کسی سماج کو تباہ کرنا چاہتا ہے، تو سب سے پہلا وار، عورت کی صفتِ حیا ہی پر کرتا ہے۔ یہی اس کی اوّلین اور پسندیدہ چال ہے، جو اُس نے حضرت آدم علیہ السلام اور بی بی حوا علیہ السلام پر آزمائی اور اس جال میں آج تک حضرت انسان کو پھنساتا چلا آ رہا ہے۔ نائن الیون کے بعد اسلام اور اسلام کی علامات، خاص طور پر حجاب کے خلاف مغرب کے متعصبانہ رویّوں اور میڈیا نے بھرپور مہم جاری رکھی ہوئی ہے اور بدقسمتی سے اس کا اس طور جواب بھی نہیں دیا گیا، جیسا کہ حق تھا، مگر شرق و غرب میں بیدار ہوتی نوجوان نسل نے اب اقدام کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس کی ایک علامت حجاب کا بڑھتا ہوا رجحان ہے۔ ایک سفارتی تقریب میں ایک نام نہاد پاکستانی دانش وَر بڑے افسردہ لہجے میں کہہ رہے تھے کہ ''ہمارے زمانے میں تو یونی ورسٹیز میں حجاب والی لڑکیاں خال خال نظر آتی تھیں، اب تو آپ نے زبردستی ایک مہم کے ذریعے ہر طرف حجاب والی بچیوں کو پھیلا دیا ہے۔'' جواباً ہم نے کہا ''محترم! حجاب کسی کو زبردستی نہیں کروایا جاتا اور یہ حجاب، جسے آپ جبر اور قید کی علامت سمجھتے اور سمجھاتے رہے، اب مسلمان عورت کی آزادی کی علامت بن کر ابھر رہا ہے۔ یہ ہمارا وقار، ہمارا افتخار اور اعتبار بن گیا ہے۔ ہم اُسی آخری آسمانی ہدایت کی طرف لوٹ رہے ہیں، جس میں ہمیں بشارت دی گئی ہے کہ ''ایک نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اُن بوجھوں سے نجات دینے آئے ہیں، جنہیں معاشرے نے تمہارے اوپر لاد دیا تھا اور تمہیں اُن زنجیروں سے آزاد کروانے آئے ہیں، جنہوں نے تمہیں جکڑ لیا تھا۔''

جولائی 2004ء میں لندن میں عالمی اسلامی تحریکوں کے رہنما، علّامہ یوسف القرضاوی کی سربراہی میں ایک کانفرنس میں حجاب پر پابندی کے قانون کے خلاف طے کیا گیا ''چوں کہ ستمبر 2003ء میں یہ قانون پاس ہوا ہے، اس لیے آیندہ 4 ستمبر 2004ء کو پوری دنیا میں ''عالمی یومِ حجاب'' منایا جائے گا۔'' اُس کے بعد سے ہر برس 4 ستمبر کو دنیا بھر میں ''یومِ حجاب'' منایا جا رہا ہے۔ درحقیقت دَورِ جدید فکری اور تہذیبی انتشار کا دَور ہے۔ خاندان کا ادارہ کم زور پڑ رہا ہے۔ عورت، جو کہ خاندان کا مرکز تھی اور معاشرے کا نکتۂ ارتکاز، وہ جب تک اپنے کردار کو ادا کرتی رہتی ہے، معاشرے میں اُس کی عزت و توقیر بڑھتی رہتی ہے، مگر جب گھر کی ذمے داریوں اور نسلِ نو کی تعمیر کو بوجھ گردانتے ہوئے نام نہاد آزادی اور حقوق کی دَوڑ میں سرگرداں ہو جاتی ہے، تو بے توقیر ہو جاتی ہے۔ ایک غلط خیال یہ بھی ہے کہ حجاب اور حیا کو صرف عورت ہی کے لیے لازم قرار دیا گیا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں، قرآنِ کریم میں حجاب کی آیات میں احکام کا آغاز مردوں کو مخاطب کر کے کیا گیا ہے کہ ''مرد اپنی نظروں کی حفاظت کریں۔'' معاشرے حیا، محبت اور احترام کی قدروں سے نمو پاتے ہیں اور ترقی کرتے ہیں۔ پہلے ہم مغرب کا رونا روتے تھے، مگر اپنے معاشرے کی طرف نظر دوڑائیں، تو وہاں مغرب سے بھی بُرے حالات ہیں۔ اخلاقی قدریں بُری طرح پامال ہو رہی ہیں اور اخبارات قصور سامنے جیسی خبروں سے بھرے نظر آتے ہیں۔ شادی بیاہ کی رسموں میں اس بُری طرح سے ہم اپنی اقدار کا جنازہ نکال رہے ہیں کہ اللہ کی پناہ۔ اب تو اچھے خاصے مذہبی گھرانوں میں بھی اکٹھے ناچ گانوں کی محافل میں شریک ہونے کو بھی معیوب نہیں سمجھا جا رہا۔ ان حالات میں اکبر کے اشعار اکثر منہ چڑاتے ہیں کہ واقعی مردوں کی عقل پر پردے دبیز ہوتے جا رہے ہیں کہ وہ اپنے گھر کی عورتوں کے لباس کی پروا ہی نہیں کرتے۔ آج بھی ہمارے معاشرے میں عورت کا لباس دوپٹے کے بغیر نامکمل سمجھا جاتا ہے، مگر اب دوپٹے سے آزادی، جدیدیت اور ماڈرن ازم کی علامت بنا کر پیش کی جا رہی ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ حجاب کا تقاضا صرف برقعہ پہننے، چادر لپیٹنے اور ڈیڑھ گز کے ٹکڑے کو سر پر لپیٹ لینے سے پورا نہیں ہوتا، بلکہ باہم عزت و احترام سے تمام طبقات کو محفوظ ماحول فراہم کرنے سے ہوگا۔ چوک، چوراہوں پر خواجہ سراؤں کے غول کے غول، میک اَپ میں لتھڑے چہروں کے ساتھ بھیک مانگتے نظر آتے ہیں۔ پھر شادیوں میں بھی لوگ اُنھیں تفریح کا ذریعہ بناتے ہیں۔ لہٰذا، اس ''عالمی یومِ حجاب'' پر یہ عزم کیا جانا چاہیے کہ خواجہ سراؤں کو کوئی باعزت روزگار دلوانے میں مدد کریں گے۔ نیز، گلی محلوں میں کام کرنے والی ماسیوں کے اخلاق و کردار کو سنوارنے اور اُن کو تعلیم دینے کا بھی اہتمام کریں گے۔





مغرب میں ''اسلام فوبیا'' ایک مستقل اصطلاح بنتی چلی جا رہی ہے۔ یکم جولائی 2009ء کو ایک مسلمان خاتون، مروہ الشربینی کو حجاب کے جرم میں جرمنی کی بھری عدالت میں شہید کر دیا گیا اور وہاں کی حکومت نے اس پر کوئی سنجیدہ ایکشن تک نہ لیا۔ ہمیں کبھی مروہ قواچی کی صُورت ملک بدر کیا جاتا رہا اور کبھی مروہ شربینی کی صُورت قتل، مگر حجاب کا عزم توانا سے توانا ہوتا جا رہا ہے۔ ایک کانفرنس میں ایک نومسلمہ خاتون نے ہمیں مخاطب کر کے کہا ''کیا آپ تصور کر سکتی ہیں کہ کوئی شخص وال اسٹریٹ کے ایگزیکٹیو یا واشنگٹن کے بینک عُہدے دار کو کہے کہ وہ ٹی شرٹ اور جینز پہن کر آئے۔ وہ کہے گا کہ اس کا بزنس سوٹ کام کے دَوران اس کی شخصیت کا عکاس ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے ساتھ سنجیدگی سے معاملات طے کیے جائیں۔ حجاب بھی مسلمان عورت کا بزنس سوٹ ہے اور یہ لباس اعلان کرتا ہے کہ اس خاتون کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آیا جائے۔'' ہمارے ساتھ استنبول میں ایک بچی کو دیر تک رُکنا پڑ گیا، تو ہم نے اُس سے پوچھا ''استنبول میں اکیلے سفر سے ڈر نہیں لگتا؟'' تو اُس نے جواب دیا ''میں اسکارف لیتی ہوں اور یہاں اسکارف والی عورتوں کی بہت عزت کی جاتی ہے۔ اس لیے میں اپنے آپ کو محفوظ تصور کرتی ہوں۔'' مسلمان عورتوں کی ایک تنظیم، ''انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین'' کی ایک کانفرنس میں برطانوی صحافی، ایوان ریڈلی حجاب کے بارے میں اپنا تجربہ بیان کر رہی تھیں ''میں کئی برسوں سے تحریکِ نسواں کی حامی تھی اور اب مسلمان خواتین کے حقوق کی علم بردار ہوں۔ آزادیٔ نسواں کے علم برداروں سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ بتائیں، عورتوں کی آزادی کس چیز میں زیادہ ہے؟ اپنی اسکرٹ کو چھوٹا اور جسم کو کس حد تک نمائش کے لیے عریاں کرنے کو آزادی قرار دیا جائے گا یا پھر عورتوں کو اُن کے کردار، علم اور ذہانت کی بنیاد پر پرکھا جائے گا؟؟''



ضرورت اس اَمر کی ہے کہ اس ''عالمی یومِ حجاب'' پر یہ عزم کیا جائے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے باشندوں کے لیے حقوق اور شعور کی آگاہی کی مہم چلائی جائے گی۔ حجاب، زبردستی اور جبر کا نام نہیں، بلکہ محبت، ترغیب اور تعلیم کا نام ہے کہ عورت کی عزت و احترام میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ نیز، ہم عورت کے لیے محفوظ ماحول مہیا کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں کہ وہ قوم کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر اپنا حصہ ڈال سکے۔ حجاب، نقیبِ انقلاب بن کر دلوں پر دستک دے رہا ہے۔ پس ماندگی کی علامت سے، آزادی کی علامت تک، حجاب کے ارتقاء کا یہ سفر جاری رہے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔


لہو میں بھیگے در یدہ آنچل
قسم ہے تم کو بھلا نہ دینا
4 ستمبر
عالمی یوم حجاب
مظلوم کشمیری بہنوں کی عصمت و عفت کے نام


4 ستمبر
عالمی یوم حجاب
بتولے باش و پنہاں شو ازیں عصر
کہ در آغوش شبیرے بگیرے
بتول بن جاؤ اور اس زمانے کی نظروں سے چھپ جاؤ کہ
تمہاری گود میں پھر ایک حسینؓ پرورش پا سکے
مظلوم کشمیری بہنوں کی عصمت و عفت کے نام


4 ستمبر
عالمی یوم حجاب
حجاب جبر نہیں
نسوانیت کا محافظ ہے
مظلوم کشمیری بہنوں کی عصمت و عفت کے نام


4 ستمبر
عالمی یوم حجاب
عورتیں تہذیبوں کی عمارت
کا بنیادی ستون ہوتی ہیں
مظلوم کشمیری بہنوں کی عصمت و عفت کے نام


مظلوم کشمیری بہنوں کی عصمت و عفت
عالمی یوم حجاب
4 ستمبر
جماعت اسلامی حلقہ خواتین لاہور


4 ستمبر
عالمی یوم حجاب
حجاب کرو
عورت پر ظلم سے
عورت کی بے حرمتی سے
عورت کی ناخواندگی سے
مظلوم کشمیری بہنوں کی عصمت و عفت کے نام

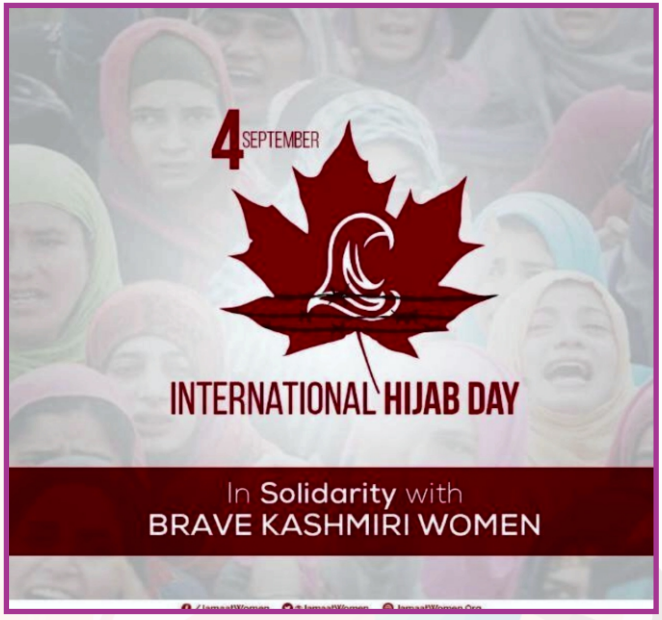
4 SEPTEMBER
INTERNATIONAL HIJAB DAY
In Solidarity with
BRAVE KASHMIRI WOMEN


Kulluna Maryam
4 ستمبر
عالمی یوم حجاب
ڈاکٹر سمیرا راحیل قاضی
ماشاءاللہ فلسطینی بہنوں کے لیے قائم عالمی تنظیم "کلنا مریم" کو میں نے درخواست کی کہ اس دفعہ عالمی یوم حجاب کشمیری بہنوں کے نام کردیں۔ انھوں نے استنبول سے پیغام بھیجا ہے کہ وہ ایسا کر رہی ہیں۔ ترکی، پاکستان، قطر، انڈونیشیا، ملائشیا، فلسطین لبنان سے ممبرز مرکزی بورڈ میں شامل ہیں۔ 30 ممالک میں یہ تنظیم کام کر رہی ہے ملائشیا میں "کلنا مریم" کے ساتھ ہماری اپیل پر مختلف تنظیمیں 6 ستمبر کو کشمیر ڈے منا رہی ہیں
مظلوم کشمیری بہنوں کی عصمت و عفت کے نام


We Are All Mary


We Are All Mary
Dr. Samia Raheel Qazi

International HIJAB Day



SINDH LEADERSHIP SCHOOL
سندھ لیڈرشپ اسکول






I Stand
With
Kashmir
Jamaat-e-Islami
4 ستمبر
عالمی یوم حجاب
کشمیری ماؤں
بہنوں کے نام


4 ستمبر
یوم حجاب
حجاب اسلام کا عطا کردہ معیار
4 ستمبر
یوم حجا
حجاب ہمارا حق ہمارا
TOP HUMAN
TS VIOLATIONS
WHERE IS
UNO ?
SHAME ON
O.I.C


مظلوم کشمیری بھنوں
4

KASHMERI STUDENTS
Protect Our Rights

مظلوم کشمیری بھنوں کی
4 ستمبر
عالمی یوم
حجاب
کشمیر کی بیٹی کی پکار
اس کی ردا عصمت تار تار
جماعت اسلامی حلقہ خواتین لاہور

SACRED PEARLS

with Dr. Samia Raheel Qazi
3 to 7 August 2019





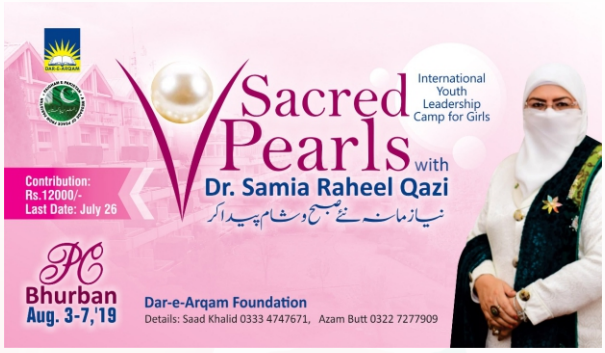



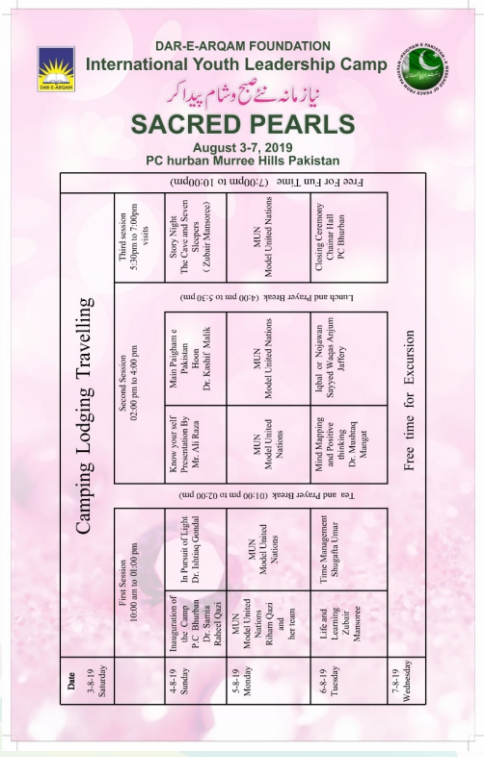


DAR-E-ARQAM
Sacred Pearls
info@das.edu.pk 042-35201557 www.das.edu.pk darearqamofficials
Dr. Samia Raheel Qazi
Paigham e Pakistan
info@das.edu.pk 042-35201557 www.das.edu.pk darearqamofficials
PC
Pearl Continental
BHURBAN


SACRED PEAR
with
Dr. Samia Raheel Qa




SACRED PEARLS
with
Dr. Samia Raheel Qazi





International Hijab Webinar 2020 Hosted By Foreign Affairs Women Wing Jamat e Islami Pakistan , IMWU, We are all Mary			
#No	Opening	Slides in all Languages Change Screens	Pakistan Time
1	Rummana Umar	Urdu slide	7:00 pm
2	Bushra Mumtaz	English Slide	
		Arabic Slide	7:11 to 7:15
3	Recitation		7:15 to 7:20
4	Naat		3min
4	Introduction by Rummana		7:23 to 7:25
5	Speech Dr. Samia Raheel Qazi	Slide	7:25 to 7:35
		English Takes Over	
6	Shreefa Yousf	(Nigenia) Live	7:35 to 7:40
7	Haleema Wakabi	(Uganda) Live	7:40 to 7:45
8	Maryam Khan	(English) video	3min
9	Rim Chakarbotty	(English) video	3 min
		Arabic Takes Over	
10	Kittam	(Lebanon) Live	7:55 to 8:00
11	Hind Muhammad	(Qatar) Live	8:00 to 8:05
		Urdu takes over	
12	Saba Arif	(Japan) Live	8:10 to 8:15

International Hijab Webinar 2020 Hosted By Foreign Affairs Women Wing Jamat e Islami Pakistan , IMWU, We are all Mary			
13	Dr. Kausar Firdoos	(Pakistan) Live	8:15 to 8:20
14	Naima Sohaib	(Bahrain) live	8:20 to 8:25
		English Takes Over	
15	Ajjja Mumtaz	Malaysia Video	3min
16	Archana Ali	USA Live	8:30 to 8:35
17	Rabiya Yalmaz	Turkey Live	8:35 to 8:40
18	Bilqis Yaseen	Kinga Live	8:40 to 8:45
		Arabic Takes Over	
19	Nadia Sheikh	(Bahrain) Live	8:50 to 8:55
20	Julaynar Fahim	Live	8:55 to 9:00
		Break Hijab Nasheed and some Background Pictures	7 min
21		Urdu Takes over	
22	Maimoona Hamza	Sweeden Live	9:10 to 9:15
23	Mohtrma Durdana Siddiquie	Keynote Speech	9:15 to 9:25
		English take over	
24	Maryam Khan	Video	3min
25	Asma Maryam Paashoti (Translation by Shazia	(Itly) Video	6 min

International Hijab Webinar 2020 Hosted By Foreign Affairs Women Wing Jamat e Islami Pakistan , IMWU, We are all Mary			
	Tahir)		
26	Amy Huia	NewZeeland Video	3min
27	Hlima Hood	Austrailia video	3 min
28	Battuol B Angel	Morichid Video	3 min
29	Rubi Khan	Japon Audio	3min
30	Heena Lakhani	Video	3 min
		Urdu Takes overs	
31	Words of Thanks Dr. Samia Raheel Qazi		9:50 to 9:55
32	Dua Dr. Rukhsana Jabeen		9:55 to 10:00

"حجاب، حفاظت بھی ..رحمت بھی"

4th Sep
International Hijab Day
عالمی یومِ حجاب



بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمی و مکرمی ---------- السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

عالمی یومِ حجاب کی مناسبت سے حلقہ خواتین جماعت اسلامی، سیاسی و سماجی تنظیموں اور دانش گاہوں کے زیر اہتمام

"حجاب، حفاظت بھی ..رحمت بھی"

کے عنوان سے ایک کانفرنس منعقد کی جارہی ہے۔ آپ کی شرکت ہمارے لیے باعث افتخار ہوگی۔

تاکید مزید:
ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی
ڈائریکٹر امور خارجہ
حلقہ خواتین جماعت اسلامی

پروگرام:
تاریخ: 4 ستمبر 2020ء
بروز: جمعۃ المبارک
وقت: صبح 11 تا دوپہر 2 بجے
مقام: شاہی خیمہ، پی سی ہوٹل، لاہور

متمنی شرکت:
دردانہ صدیقی
سیکرٹری جنرل
حلقہ خواتین جماعت اسلامی

پروگرام: حجاب کانفرنس 2020ء عنوان: حجاب تحفظ اور رحمت	بمقام: شاہی خیمہ PC ہوٹل لاہور آغاز: 10:30	
پروگرام ان شاء اللہ العزیز:		
تلاوت کلام پاک	قدسیہ بتول	10:30 تا 10:40
نعت رسول مقبولؐ	عافیہ زاہد (جا زمدگی مدینے سے جھوکے ہوا کے لا)	10:40 تا 10:50
افتتاحی خطاب	ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی صاحبہ	10:50 تا 11:00
Presentation The Pearl	زرافشاں فرحین	11:00 تا 11:15
مذاکرہ:		
عورت کا تحفظ اور درپیش چیلنجز	شرکائے مذاکرہ	11:15 تا 11:30
کلیدی خطاب	محترمہ دردانہ صدیقی صاحبہ سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی	11:30 تا 11:45
ستارے جن کی گرد راہ ہیں وہ کارواں ہم ہیں	(ڈاکٹر کوثر فردوس، ڈاکٹر رخسانہ جبین، ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، ڈاکٹر زبیدہ جبین، محترمہ زینب آصف، ڈاکٹر امۃ اللہ زریں، محترمہ عافیہ سرور، محترمہ کلثوم رانجھا، محترمہ ثمینہ سعید، ڈاکٹر نوشابہ حسن)	11:45 تا 12:15
خطاب مہمان خصوصی	سینیٹر سراج الحق صاحب امیر جماعت اسلامی پاکستان	12:15 تا 12:45
بقیہ مذاکرہ و سوال و جواب		12:45 تا 01:25
دعا		01:25 تا 01:30
	نماز جمعہ اور ظہرانہ	01:30 تا 2:00



”حجاب، نوجوان اور سماجی رویے“

Hijab, Youth and Societal Attitudes; a Vision for Reform!

پروگرام: حجاب کانفرنس 2020ء عنوان: حجاب، نوجوان اور سماجی رویے	بمقام: شاہی خیمہ PC ہوٹل لاہور آغاز: 3:00 تا 07:00

پروگرام ان شاء اللہ العزیز:		
تلاوت کلام پاک	قدسیہ بتول	3:00 تا 3:10
نعت رسول مقبولؐ	عافیہ زاہد (جا زندگی مدینے سے جھوکے ہوا کے لا)	3:10 تا 3:20
افتتاحی کلمات	ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی صاحبہ	3:20 تا 3:30
مذاکرہ	Moderator! محترمہ عائشہ سید صاحبہ، محترم مرتضیٰ شبلی صاحب ”عورت کا تحفظ اور درپیش چیلنجز“	3:30 تا 4:30
	وقفہ نمازِ عصر	4:30 تا 4:45
مذاکرہ	Moderator! عامر جعفری صاحب، ڈاکٹر اشتیاق گوندل صاحب ”تعلیمی ادارے، نوجوان اور سماجی رویے“	4:45 تا 6:30
دعا		
	نمازِ مغرب اور چائے	



Respected guest,

On the occasion of International Hijab Day, a conference is being organized to understand the underlying vision and philosophy of a modest society

Hijab, Youth and Societal Attitudes; a Vision for Reform!

This conference is being hosted with the collaboration of governmental and non-governmental organizations, political leadership, educational institutions and civil society of Pakistan. Your presence in this program will be a source of honor and pride for us.

Program schedule:
Date: Friday, 4th **September, 2020**
Time: 3:00pm PST till Maghreb
Venue: Shahi Khaima, PC Hotel, Lahore

Looking forward to your participation.
Dr. Samia Raheel Qazi Seljuki,
President, International Muslim Women Union (IMWU)
Chairperson Skillerz International.

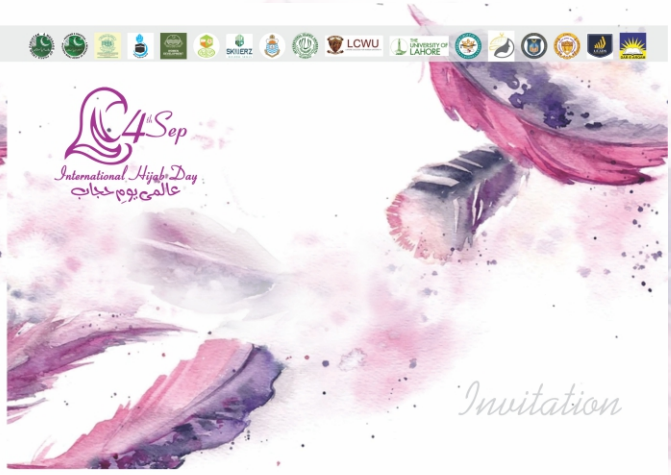

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمی ومکرمی ---------- السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

عالمی یومِ حجاب کی مناسبت سے پاکستان کے مقتدر اداروں، سیاسی وسماجی تنظیموں اور دانش گاہوں کے زیر اہتمام

"حجاب، نوجوان اور سماجی رویے"

کے عنوان سے ایک کانفرنس منعقد کی جارہی ہے۔ آپ کی شرکت ہمارے لیے باعث افتخار ہوگی۔

پروگرام:

تاریخ: **4** ستمبر **2020**ء
بروز: جمعۃ المبارک
وقت: 3 بجے سہ پہر تا مغرب
مقام: شاہی خیمہ، پی سی ہوٹل، لاہور

متمنی شرکت
ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی
صدر انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین


















4th Sep
International Hijab Day
عالمی یوم حجاب









تحریر : نرجس ملک

مہمان : مایا

عبایا، اسکارفس : قوار یر فیشن، نورنگی، ارتفاع، میرمن۔

آرایش : دیوا بیوٹی سیلون

عکّاسی : عرفان نجمی

اسٹائلسٹ/اہتمام : ریہام قاضی

لے آؤٹ : نوید رشید

2004ء میں فرانس میں حجاب پر پابندی کا قانون منظور ہوا اور یکم جولائی 2009ء کو ایک مصری نژاد جرمن مسلمان خاتون، مروہ الشربینی کو محض اپنی عزّت و عصمت کی حفاظت اور حجاب اوڑھنے کی پاداش میں بَھری عدالت اور اُس کے شوہر اور ڈھائی سالہ بیٹے کے سامنے چاقو کے پے در پے 18 وار کر کے شہید کیا گیا۔ جواباً عالمی اسلامی تحریکوں کے ایک اجتماع میں امّتِ مسلمہ کے جیّد عالم دین، علّامہ یوسف القرضاوی نے ہر سال دنیا بھر میں 4 ستمبر کا دن "عالمی یومِ حجاب" کے نام سے موسوم کر دیا، جب

حیا سے رُخ پہ تیرے آ گیا گلاب کا رنگ....

عالمی یومِ حجاب، خصوصی اہتمام

کہ مروہ الشربینی کو "شہیدۃ الحجاب" کا خطاب دیا گیا۔ تب سے تا حال دنیا بھر میں 4 ستمبر "عالمی یومِ حجاب" کے طور پر ہی منایا جا رہا ہے، مگر امسال اس دن کی اہمیت یوں دو چند ہو گئی کہ اس برس یہ دن نہ تو محض ایک یوم تک مختص ہے اور نہ ہی صرف اُمّتِ مسلمہ کے لیے مخصوص۔ لگ بھگ آٹھ ماہ سے پوری دنیا، پورے تُزک و احتشام کے ساتھ "حجاب ڈے" ہی نہیں منا رہی، اِس دن کے اَن گنت فوائد و فضائل بھی گنوا رہی ہے۔ "رب کی کائنات، رب کی مرضی" سو، اُس نے اپنی مرضی نافذ کر دی ہے۔ اور جب تک اُس کی مرضی ہو گی، اُس کے قواعد و قوانین، اصول و ضوابط ہی نافذ العمل رہیں گے کہ رب چاہے تو اِک دکھائی نہ دینے والے، مبین سے وائرس کے ذریعے بھی پوری دنیا کو اس کی اوقات یاد دلا دے۔ کہاں تو مسلمان بچیوں کے ساتر لباس آنکھوں میں کھٹکتے تھے۔ گز، ڈیڑھ گز کے حجاب سے ایسی تکلیف تھی کہ اُس کے خلاف قانون سازیاں ہو رہی تھیں۔ راہ چلتی بچیوں، خواتین کے حجاب، نقاب نوچے جاتے تھے اور کہاں خواتین تو دُور، مردوں کو گلوز، ماسک، پہننے پڑ گئے، بلکہ ہاتھ، چہرے ہی نہیں چھپانے پڑے، گھروں میں قیدِ تنہائی، نظر بندی عرفِ عام میں قرنطینہ (لاک ڈاؤن) کی باقاعدہ سزا کاٹنی پڑ گئی۔ کیا اب بھی کسی کو احکاماتِ الٰہی کی مصلحتوں، حکمتوں میں کوئی شک رہ گیا ہے۔

"سادہ طرز زندگی اختیار کریں، صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، حلال کھائیں، غیر ضروری طور پر گھروں سے نہ نکلیں، میل ملاقات میں احتیاط برتیں اور جسم، خصوصاً چہرہ ڈھانپ کے رکھیں" یہی احتیاطی تدابیر ہیں ناں کورونا وائرس سے بچاؤ کی تو دینِ اسلام کی تو بنیادی تعلیمات ہی یہی ہیں۔ مانا کہ عالم گیر وبا کی زد میں ہم بھی ہیں، لیکن اپنی بداعمالیوں ہی کے سبب، ہم نے اگر اپنے دین کے نصف (صفائی نصف ایمان ہے) ہی کو اپنا لیا ہوتا تو آج ہمارا حال دنیا کے دیگر ممالک سے مختلف ہو سکتا تھا، مگر پھر بھی الحمدللہ، ثم الحمدللہ، ہنوز ہم پر مالکِ ارض و مکاں، ربِّ دو جہاں کا خاص کرم اور عنایت ہے، یا ہم میں موجود کچھ نیکوکاروں کے اعمالِ صالح اور دل سے نکلی دُعاؤں کا نتیجہ ہے کہ ہمیں دنیا کے دیگر ممالک کی نسبت کم ہی نقصان اُٹھانا پڑا۔

دینِ اسلام میں حیاداری کا حکم صرف عورت ہی کے لیے نہیں، مردوں کو بھی شرم و حیا قائم رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ مثلاً سورۂ نور اور سورۃ الاحزاب میں اگر عورتوں کے لیے تاکید فرمائی گئی کہ "اے نبی ﷺ! مومن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اپنی عصمتوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت دکھاتی نہ پھریں، بجز اُس کے کہ جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔" (سورۂ نور) اور اے محمد ﷺ! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگھٹ ڈال لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے، تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں۔" (سورۃ الاحزاب) تو سورۂ نور میں مردوں کے لیے بھی حکم ہے "مسلمان مردوں







سے کہو، اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی اُن کے لیے پاکیزگی ہے۔ لوگ جو کچھ کریں، اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے۔" اسی طرح شرم و حیا، عصمت و عفت سے متعلق بلا تخصیص کئی احادیث مبارکہ ﷺ بھی موجود ہیں۔ جیسے "بے ہودگی جس چیز میں بھی ہوگی، اُسے عیب دار اور ناقص کردے گی، جب کہ حیا جس شئے میں بھی ہوگی، اُسے خُوب صُورت اور کامل بنادے گی۔" (ترمذی) شرم و حیا اور بُری باتوں سے گریز ایمان کی شاخیں اور بے ہودگی، فضول گفتگو نفاق کی شاخیں ہیں۔" (مشکوٰۃ المابیح) اور "حیا جزوِ ایمان ہے"، "مومن بے حیا نہیں ہوتا"، "حیا کی صفت صرف بہتری لاتی ہے" اور یہ کہ "جب تم حیا نہ کرو، تو جو جی چاہے کرو۔" (صحیح مسلم) مطلب یہ کہ شرم و حیا دینِ اسلام کے بنیادی ستونوں میں سے ایک ہے اور اس پر مرد و عورت دونوں ہی کے ایمان کی عمارت کھڑی ہے۔ خود محسنِ انسانیت حضرت محمد ﷺ کنواری، پردہ نشیں عورت سے بھی کہیں زیادہ حیادار تھے۔ مگر عورت کے لیے حجاب و پردے کی خصوصی تاکید کچھ یوں بھی ہے کہ عورت کے تو معنی ہی "چھپی ہوئی، پوشیدہ، مخفی، مستور" کے ہیں۔ جیسے سیپ میں بند موتی، کوئی دُرِ نایاب، مروارید۔ اور اِک عورت ہی کیا، دنیا کی ہر قیمتی شے کو کسی نہ کسی طور مستور و مخفی، محفوظ و مامون رکھنے کی کوشش ہی کی جاتی ہے۔ کبھی زرتار، ریشمی غلافوں میں لپیٹ کے، تو کبھی مخملیں دُرج میں سنبھال کے۔ جیسے زر و جواہر، لعل و گہر کو کبھی کسی نے پیروں میں رُلتے نہیں دیکھا (سنگ ریزے ہی ٹھوکروں پر ہوتے ہیں) ہر عزت و توقیر والی چیز کو پردے میں رکھا جاتا ہے، اسی طرح عورت بھی کسی طور شمعِ محفل بننے کے لیے تخلیق نہیں کی گئی۔ اُس کا اپنا ایک مقام و رُتبہ، وقار و احترام، قدر و منزلت، جاہ و جلال ہے۔ وہ ہے ناں ؎ خمیر میرا اٹھا وفا سے..... وجود میرا فقط حیا سے۔ اور ؎ سیرت میں ہے جو حُسن، وہ صُورت میں نہیں ہے..... پاکیزگی شرم و حیا اور ہی کچھ ہے۔ اور پھر یہ بھی کہ ؎ اُن کے رُخ پر حجاب رہتا ہے..... جیسے مہ پر سحاب رہتا ہے۔ تو، عورت کا ساتر لباس ہی اُس کی شناخت و زیبائش اور شرم و حیا ہی بہترین زیور و آرائش ہے۔ تب ہی تو روبینہ فرید نے بھی اس موضوع پر اتنی اُجلی و پاکیزہ اور ایک مکمل سی نظم لکھی کہ ؎ میں حُکمِ ربّ پہ نازاں ہوں، مجھے مسرور رہنے دو..... ردّا ہے یہ تحفظ کی مجھے مستور رہنے دو..... مثالِ سیپ میں موتی، مجھے ربّ قیمتی سمجھے۔ مجھے اپنی قدر افزائی پہ مغرور رہنے دو..... زمانے کی نظر گہنا نہ دے، پاکیزگی میری..... حیا کے لعل و گوہر سے مجھے پُرنور رہنے دو۔ نہیں محتاج میری ذات مصنوعی سہاروں کی..... حیا کی پاس داری سے مثالِ حُور رہنے دو..... مرے سر پہ جو چادر ہے، مرے ایمان کا سایہ..... اسی سائے کی ٹھنڈک سے ہر اِک غم دُور رہنے دو۔

تو لیجیے، "عالمی یومِ حجاب" کی مناسبت سے یہ ایک چھوٹی سی بزم بطورِ نذرانہ قبول کیجیے۔ ویسے اس دن کو محض حجاب ڈے کے طور پر نہیں، "عالمی یومِ حیا" کے طور پر منانا چاہیے کہ دنیا بھر کی باحیا، باکردار، باحجاب، باپردہ اور عفت مآب ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کو تو اپنے لیے ساتر و پُوتر پوشاک کے انتخاب کی اجازت ہونی ہی چاہیے، مردوں کو بھی اپنے کردار و نگاہ کی حفاظت کا خاص اہتمام کرنا چاہیے کہ جب تک یہ عمل دو طرفہ نہیں ہوگا، پورا معاشرہ شرم و حیا کی عملی تفسیر بن کے سدھار کی جانب گامزن نہیں ہوسکتا۔ ہماری دُعا ہے کہ شرم و لاج، حجاب و حیا کی خوشبو کا یہ سفر رہتی دنیا تک جاری و ساری رہے، خصوصاً اب اس عالم گیر وبا کے بعد تو دنیا کو ایک یک سر تبدیل شدہ دنیا کے رُوپ میں اپنے ہر ہر سابقہ قول و فعل کا ایک بار تو ضرور ہی جائزہ لینا، محاسبہ کرنا چاہیے۔



9


عالمی یوم حجاب
4 ستمبر
ویمن اینڈ فیملی کمیشن
جماعت اسلامی پاکستان


حجاب
کانفرنس
اعزازی شیلڈ
بسلسلہ عالمی یوم حجاب
" لباس تہذیب کی علامت "
حلقہ خواتین جماعت اسلامی لاہور
4 ستمبر
عالمی
یوم حجاب
حجاب!
میرا انتخاب
شعبہ امور خارجہ
جماعت اسلامی
4 ستمبر
عالمی
یوم حجاب
شعبہ امور خارجہ
جماعت اسلامی
IMWU
Hijab! my right & my pride
4th. SEPTEMBER
International
Hijab Day
IMWU
International Muslim Women Union

گیلری













گیلری


HIJAB
VEIL IS OUR CULTURE
PLEASE MAY YOU CONSIDER FOR
YOUR DUE RESPECT
پردہ

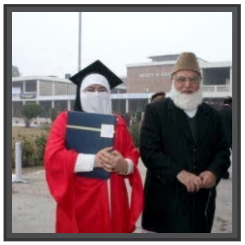

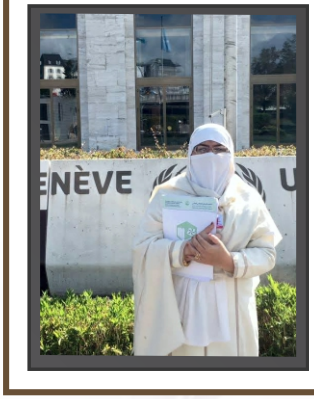
ENÈVE


SAR DIRIMU SEMULIA KHADIJ




Environm
In the ligh









گیلری








The Pivotal Role of
"Dukhtaran-e-Pakistan"
In Peace Building, & Harmonization of Society


AGAR DIPAU SEMUA KHADIJAH
HSK-2019











گیلری


on the Status of Women
W58




Government College Women University Faisal
Jointly Organized By




EXIT



گیلری



ہماری منزل
جدید اسلامی جمہوری
فلاحی پاکستان


SKILLERZ


SKILLERZ
EDUCATORS
econnect
MEDIA



گیلری



گیلری







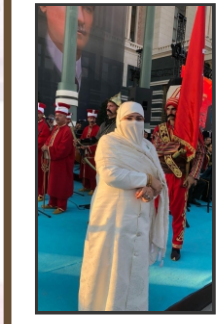





گیلری



















گیلری


A TIME HONOURED TRADITION
SOCIAL SERVICES IN PAKISTAN
ALKHIDMAT COMMUNITY CENTER
Women parliamentarians! The Ambassadors of Peace, Change and Women Empowerment
Dr. Samia Raheel Qazi
· Ex Member of National Assembly
· Member Council of Islamic Ideology

ذرائع ابلاغ کے لیے حجاب کے پیغامات تیار کیے گئے اور انہیں الیکٹرونک اور سوشل میڈیا پر نشر کیا گیا۔

وہ ہیرے ہوں، جواہر ہوں

سمندر کے یہ گوہر ہوں

کوئی ہے جو انہیں پردوں، حجابوں میں ہی رکھتا ہے

وہ ہیرے ہوں یا گوہر ہوں

حجابوں میں نہ رہ پائیں

تو بن جاتے ہیں پھر بازار کی زینت

حجاب ایک دست قدرت ہی کا تحفہ ہے

حجابوں ہی کے دم سے ہیں

وہ ہیرے ہوں یا ہیروں سے بھی بڑھ کر

بنت حوا کے یہ پیکر ہوں

تو آؤ!!

آج کے دن ساتھ مل کر ہم حجابوں کا ذرا اک شکریہ کہہ دیں

جو حجاب کو قید سمجھتے ہیں



جو حجاب کو قید سمجھتے ہیں
وہ منظر دور سے دیکھتے ہیں
ذرا پاس سے آ کر دیکھے تو
یہ قید نہیں، آزادی ہے
آزادی ہے یہ نظروں سے
آزادی آنکھ کے تیروں سے
یا ان نظروں کو قید کرو
یا کوئی حجاب ہمیں دے دو
تم حجاب کو قید سمجھتے ہو
تو کوئی جواب ہمیں دے دو

حجاب کی تاریخ، مذہب کی تاریخ ہے

کیونکہ جب سے مذہب کی شروعات ہوئی

تہذیب کا آغاز ہوا!!!

بس تبھی سے حجاب شروع ہوا

ہر مذہب میں حجاب کا انداز الگ رہا

لیکن مقصد ایک!!!

آج بھی جہاں مذہب ہے

وہاں حجاب ہے جہاں حجاب ہے، وہاں تہذیب ہے

حجاب تہذیب ہے

حجاب کی تاریخ، مذہب کی تاریخ ہے





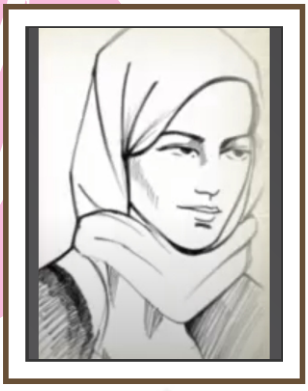



2014ء میں حجاب کے لیے پہلا ترانہ تیار کیا گیا۔

کلام: نعیم الدین نعیم

آواز: نعمان شاہ

پروڈیوسر: ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی

تاریخ ہے حجاب　　تعریف ہے حجاب

دخترِ مسلم کی ہے پہچان　　شناخت ہے حجاب

حجاب میں حیات　　تاریخ ہے حجاب

تعریف ہے حجاب

زن کو کیا عیاں　　بنایا شوق کا نشاں

سرِ عام پھر ہوئی بیاں　　۔۔کے درمیاں

وجہ تھی ترکِ حجاب

عزت بھی ہے حجاب میں　　توقیر بھی حجاب میں

عورت محفوظ حجاب میں　　نجات بھی حجاب میں

معیارِ زندگی ہے حجاب

حجاب زندگی بھی ہے　　حجاب بندگی بھی ہے

حجاب پائندگی بھی ہے　　گلوں کی نرمگی بھی ہے

حکمِ ربی ہے حجاب

برکت حجاب ہی میں ہے　　رحمت حجاب ہی میں ہے

جرأت حجاب ہی میں ہے　　طاقت حجاب ہی میں ہے

۔۔رب کا ہے حجاب

بڑھو حجاب کی طرف　　آؤ حجاب کی طرف

پلٹو حجاب کی طرف　　چلو حجاب کی طرف

حیا ہی حیا ہے حجاب


خواتین کے حقوق کا تحفظ
ویمن اینڈ فیملی کمیشن جماعت اسلامی
خواتین کا عالمی دن
عورت، خاندان اور عصری تہذیبی چیلنجز
ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی
SOCIAL MEDIA
ویمن اینڈ فیملی کمیشن
جماعت اسلامی
عورت، نسلِ نو کی معمار
خواتین کی فلاح کا منصوبہ
Celebrating
International
HIJAB DAY
4th September
Women and Family
Commission
Jamaat-e-Islami
Pakistan
بیجنگ پلیٹ فارم فار ایکشن
ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی
اقبال، بیداری کی لہریں اور عورت
خواتین کے خلاف ہر طرح کے امتیازات کے خاتمہ کا کنونشن
CEDAW
عورت نے ہر دور میں قوموں کو سنوارا